زکوۃ کے اہم مسائل

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متِین اس مسئلہ کے بارے میں کہ زکوۃ کس پر واجب ہوتی ہے اس کی شرائط تفصیل سے بیان کردیجئے اور کن اموال پر زکوۃ واجب ہوتی ہے؟اور اگر سال کے دوران کچھ اور مال مل جائے تو کیا اس پر بھی زکوۃ دینا ضروری ہوگا یا اس کے لیے الگ سال گزرنا ضروری ہے۔زکوۃ کی مقدار کتنی ہے ۔اگر سال گزرنے پر فورا زکوۃ نہ دی تو کیا گناہ گار ہوگا یا نہیں ؟

سائل : کبیر- (انگلینڈ)

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

زکوٰۃ کی فرضیت کی شرائط میں سے عاقل ہونا، بالغ ہونا، مسلمان ہونا، آزادہونا اور بقدر نصاب مال نامی کا مالک ہونااور مال ہے قرض اور حاجتِ اصلیہ سے فارغ ہونا اور اس پر سال کا گزرنا بھی شرط ہے ۔

جیساکہ علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد نسفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ متوفی ۷۱۰ھ فرماتے ہیں: شرط وجوبها العقل والبلوغ والإسلام والحرية وملك نصاب حولي فارغ عن الدين وحاجته الأصلية نام ولو تقديراً۔

(کنز الدقائق مع البحر الرائق،کتاب الزکاۃ،ج۲، ص۳۵۳۔۳۵۵)

مالکِ نصاب ہونے سے مراد یہ ہے کہ اس شخص کے پاس ساڑھے سات تولے سونا ،یا ساڑھے باون تولے چاندی(612.15 grams) ،یا اتنی مالیت کی رقم ، یا اتنی مالیت کا مالِ تجارت یا اتنی مالیت کا حاجاتِ اصلیہ (یعنی ضروریاتِ زندگی) سے زائد سامان ہو ۔ (کمافی بہارِ شریعت،ج۱،حصّہ۵،ص۹۰۲تا۹۰۵، ۹۲۸)

نصاب کا مالک ہے مگر اس پر دَین (یعنی قرض) ہے کہ ادا کرنے کے بعد نصاب نہیں رہتی تو زکوٰۃ واجب (یعنی فرض) نہیں۔ کمافی المتون

جو شخص مالک ِنصاب ہے اگر درمیان سال میں کچھ اور مال اُسی جنس کا مل گیا تو اِس نئے مال کا جُدا سال نہیں بلکہ جب پہلے مال کا سال ختم ہوگا اسی وقت اس مال کی زکوۃ بھی دینا ضروری ہوگا۔

جیسا کہ بہارشریعت میں ہے : جو شخص مالک ِنصاب ہے اگر درمیان سال میں کچھ اور مال اُسی جنس کا حاصل کیا تو اِس نئے مال کا جُدا سال نہیں بلکہ پہلے مال کا ختمِ سال اِس کے لیے بھی سالِ تمام ہے، اگرچہ سالِ تمام سے ایک ہی منٹ پہلے حاصل کیا ہو، خواہ وہ مال اُس کے پہلے مال سے حاصل ہوا یا میراث وہبہ یا اور کسی جائز ذریعہ سے ملا ہو اور اگر دوسری جنس کا ہے مثلاً پہلے اُس کے پاس اونٹ تھے اور اب بکریاں ملیں تو اس کے لیے جدید سال شمار ہوگا۔

(بہارشریعت ،ج۱،حصہ ۵،مسئلہ نمبر ۴۳،ص۸۸۴)

اور فرضیت زکوۃ کے لیے مال ِنامی ہونا بھی ضروری ہے مال نامی کے معنی ہیں بڑھنے والامال خواہ حقیقۃً بڑھے یا حکماً،اس کی 3 صورتیں ہیں: یہ بڑھناتجارت سے ہوگا یا اَفزائشِ نسل کے لئے جانوروں کو جنگل میں چھوڑ دینے سے ہوگا،یا وہ مال خَلْقِی (یعنی پیدائشی)طور پر نامی ہوگا جیسے سونا چاندی وغیرہ تو اس سے معلوم ہوا کہ زکوٰۃ تین قسم کے مال پر ہے۔

(۱) سونا چاندی۔(کرنسی نوٹ بھی انہی کے حکم میں ہیں بشرطیکہ ان کارواج اور چلن ہو۔)

(۲) مالِ تجارت۔

(۳) سائمہ یعنی چرائی پر چُھوٹے جانور۔

(کما فی الفتاوی الھندیۃ،کتاب الزکوٰۃ ،الباب الاول ،ج۱،ص۱۷۴)

زکوۃ کی فرضیت کے لیے ان اموال پر سال گزرنا بھی شرط ہےجس تاریخ اوروقت پر آدمی صاحبِ نصاب ہُوا جب تک نصا ب رہے وہی تاریخ اوروقت جب آئے گا اُسی منٹ سال مکمل ہوگا۔ (ماخوذ از فتاویٰ رضویہ مُخَرَّجَہ ،ج۱۰،ص۲۰۲)

مثلاً زید کے پاس ماہ ربیع الاول کی 12 تاریخ یعنی عید میلادالنبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کو دِن کے بارہ بجے ساڑھے سات تولہ سونا یا ساڑے باون تولے چاندی یا اس کی قیمت کے برابر رقم حاصل ہوئی یا مال تجارت حاصل ہوا تو سال گزرنے کے بعد عیدمیلادالنبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم (۱۲ ربیع الاول)کو دن کے12بجے اگر وہ نصاب کا بدستور مالک ہوا تواس مال کی زکوٰۃ کی ادائیگی اُس پر فرض ہوگی ۔ اگر اب بلا عذر شرعی ادائیگی میں تاخیر کرے گا توگناہ گار ہوگا ۔

(فتاویٰ رضویہ مُخَرَّجَہ ،ج۱۰،ص۲۰۲)

جیسا کہ فتاوی رضویہ میں ہے: حولانِ حول کے بعد ادائے زکوٰۃ میں اصلاًتا خیر جائز نہیں، جتنی دیر لگائے گا گنہ گار ہوگا۔

زکوۃ کی مقدار: نصاب کا چالیسواں حصہ (یعنی 2.5%) زکوٰۃ کے طور پر دینا ہوگا۔(فتاوٰی امجدیہ ،ج۱،ص ۳۷۸)

وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہُ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 2-5-2018

MATTERS RELATED TO ZAKAAH

الحمدلله والصلوة والسلام على رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: upon whom is the Zakaat obligatory, please elucidate its conditions in detail along with the commodities on which the Zakaat is obligatory? If more wealth is added during the same year, will the Zakaat still be obligatory or is it necessary for another year to pass over it? What is the amount of Zakaat? Will one become a sinner by failing to pay Zakaat immediately after the year has passed?

Questioner: A brother from England

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَهاب اللهم هدايۃَ الحَق والصواب

Conditions for the Zakaat to become obligatory are that the person is:

- ✓ Sane
- ✓ Mature
- ✓ Muslim
- ✓ Free
- ✓ In possession of the wealth of Nisab which must be over and above the necessities and debts
- ✓ Passing of a year over it is also a condition

As Allamah Abul Barakaat Abdullah ibn Ahmed Nasafi (D. 710 A.H.) – may Allah shower mercy upon him – has stated:

شرط وجوبها العقل والبلوغ والإسلام والحريۃ وملک نصاب حولي فارغ عن الدين وحاجتہ الأصليۃ نام ولو تقديراً۔

[Kanz al-Daqāiq ma'a al-Bahr al-Ra'iq, Book of Zakah, Vol. 2, p. 353-355]

The meaning of possessing the wealth of Nisab is that the person either owns 7.5 Tolas gold or 52.5 Tolas silver (612.41 grams), or money equivalent to the value or business goods of the value or goods of that value aside from the necessities.

[Bahare Shari'at Vol. 1, Part 5, p. 902-905]

If one possesses the Nisab but on the other hand, he is in great debt that will break the Nisab after its payment then Zakaat is not obligatory.

One who possesses the Nisab and then somewhere in the middle some more wealth of the same nature was added to it then the newly added value will not wait for a year but when the existing wealth will complete the cycle of a year the Zakaat of the added wealth will also be applicable at the same time.

It has been stated in Bahare Shari'at:

"The one who possesses the Nisab and then somewhere in the middle some more wealth of the same nature was added to it then the newly added value will not wait for a year but the completion of the existing wealth will be considered as the completion of newly added wealth to the yearly cycle, even if was added just a minute ago, whether it was earned through the existing wealth or received in inheritance or through any other lawful means but if it was of a different nature e.g. he previously owned camels and now he received goats then the entire new year will be applicable to it.

[Bahare Shari'at Vol. 1, Part 5, issue No. 43, p. 884]

For the Zakaat to become obligatory on the wealth, that wealth has to be of a potentially growing nature, whether the growth is apparent or in essence; which is of three types:

1. The growth is earned through trade
2. Through breeding as it happens with the cattles
3. The wealth has the growing value in itself; such as gold and silver etc.

From this, we come to know that Zakaat is on three types of commodities:

1. Gold and Silver (Currencies also fall in this category provided they have not been discontinued)
2. Business goods
3. Cattles

[Al-Fatawa al-Hindiyyah, Book of Zakaat Vol. 1, p. 174]

It is also necessary for the yearly cycle to pass in order for the Zakaat to become obligatory on the wealth. The cycle of Nisab will start from that point of time and then for as long as the person remains as a possessor of Nisab, the Zakaat will continue to become obligatory at the very point of time where the cycle had begun.

[Fatawah Ridawiyyah Vol. 10, p. 202]

For example, if Zaid received 7.5 Tolas gold or 52.5 Tolas silver, or money or business goods as their value at 12 pm on 12 Rabee' al-Awwal i.e. on Meeladun Nabi – may Allah send peace and blessings upon him – and maintains to keep the Nisab till the second year on the same time and date, the payment of its Zakaat will be obligatory upon him. If he delays in the payment without a valid Shar'i excuse, he will become a sinner.

[Fatawah Ridawiyyah Vol. 10, p. 202]

As it has been mentioned in Fatawah Ridawiyyah that delaying after the yearly cycle is not permissible at all, he will become a sinner as he delays.

[Fatawa Amjadiyyah Vol. 1, p. 378]

اللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri
Translated by Musjidul Haq Research Department (www.musjidulhaq.com)